International Labour Organization

RE FRAME

GLOBAL ACTION TO IMPROVE THE RECRUITMENT FRAMEWORK OF LABOUR MIGRATION

بیرونِ ملک جانے والے ورکرز کے لیے کتابچہ

(بیرونِ ملک ملازمت کے لیے روانگی سے قبل معلومات کی فراہمی)

جملہ حقوق محفوظ © عالمی ادارہ محنت 2020

اشاعتِ اوّل 2020

یونیورسل کاپی رائٹ کنونیشن کے پروٹوکول 2 کے تحت عالمی ادارہ محنت کی مطبوعات کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے۔ تاہم اگر ماخذ کا حوالہ موجود ہو تو بغیر پیشگی اجازت کے مختصر اقتباسات شائع کیے جا سکتے ہیں۔ اشاعت اور ترجمہ کیلئے اس پتہ پر درخواست بھیجی جائے عالمی ادارہ محنت پبلی کیشنز (رائٹس اینڈ لائسنسنگ)، عالمی ادارہ محنت، CH-1211 جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ یا پھر درخواست اس ای میل پر بھیجی جائے: rights@ilo.org۔ عالمی ادارہ محنت آفس ایسی تمام درخواستوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لائبریریاں اور دیگر ادارے جنہیں اشاعتِ نو کے حقوق حاصل ہیں وہ اس مقصد کیلئے جاری کردہ لائسنس کے مطابق نقول تیار کر سکتے ہیں۔ اپنے ملک میں دوبارہ اشاعت کے حقوق ادارے تک رسائی کیلئے براہِ مہربانی وزٹ کریں www.ifrro.org۔

(بیرونِ ملک ملازمت کے لیے روانگی سے قبل معلومات کی فراہمی)

عالمی ادارہ محنت برائے پاکستان، اسلام آباد، پاکستان 2020۔

آئی ایس بی این: 9789220336090 (پرنٹ)

آئی ایس بی این: 9789220336366 (ویب)

عالمی ادارہ محنت کی مطبوعات میں دیئے گئے حوالہ جات اقوامِ متحدہ کے ضوابط کے مطابق ہیں۔ ان اشاعتوں میں کسی ملک، علاقے یا ان کی سرحدوں کی حد بندی قانونی حیثیت کے بارے کسی بھی قسم کی اظہارِ رائے والا مواد عالمی ادارہ محنت کی نمائندگی نہیں کرتا۔

اس اشاعت میں جن خیالات و آرا کا اظہار کیا گیا ہے ان کی تمام تر ذمہ داری مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔ اشاعت کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان خیالات کو عالمی ادارہ محنت کی تائید حاصل ہے۔

کمپنیوں اور تجارتی مصنوعات کے ناموں اور حوالہ جات کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ عالمی ادارہ محنت ان کی توثیق کرتا ہے اور اگر کسی مخصوص کمپنی، تجارتی مصنوعات یا حوالے کا ذکر نہیں کیا گیا ہے تو اس کا مطلب ناپسندیدگی نہیں ہے۔

عالمی ادارہ محنت کی مطبوعات کے بارے میں معلومات اور ڈیجیٹل مصنوعات کیلئے ہماری ویب سائٹ www.ilo.org/publns وزٹ کریں۔

پاکستان میں شائع کردہ

مرتب کردہ: عاطف محمود

ترمیم اور تدوین: منور سلطانہ، نیشنل پراجیکٹ کوارڈینیٹر، ریفریم پراجیکٹ، عالمی ادارہ محنت برائے پاکستان اسلام آباد

ڈیزائننگ: سیّدہ آمنہ امجد

اشاعت اول: 2020، پاکستان

فہرست

بیرونِ ملک روانگی سے پہلے ضروری معلومات اور تیاری	1
پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن	2
بیرون ملک ملازمت کا معاہدہ	4
ورکرز کے حقوق اور تحفظ	7
ملازمت ختم ہونے کی وجوہات	12
بیرونِ ملک سفر کی تیاری	13
بیرونِ ملک آمد	16
ورکرز کے لیے ضابطہ اخلاق	17
آجر کی ذمہ داریاں	19
پیشہ ورانہ صحت و حفاظت کے لیے احتیاطی اقدامات	20
بیرون ملک پیش آنے والے مسائل اور حل	23
پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی)	26

بیرونِ ملک روانگی سے پہلے
ضروری معلومات اور تیاری

پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن

ملازمت کی غرض سے بیرون ملک جانے کے لیے پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن کروانا لازم ہے۔ اس مرحلہ میں ورکر کے کوائف کمپیوٹر میں درج کیے جاتے ہیں، بائیومیٹرک تصدیق کی جاتی ہے۔ بیمہ/لائف انشورنس کی جاتی ہے اور ایک ٹوکن جاری کیا جاتا ہے۔ ورکرز کے تمام کاغذات کی جانچ پڑتال اور تصدیق کی جاتی ہے۔ روانگی سے قبل معلومات/بریفنگ لینے کے بعد ورکر کو پاسپورٹ واپس کیا جاتا ہے جس پر تصدیق کی مہر لگی ہوتی ہے۔ پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن کے درج ذیل فوائد ہیں۔

- حکومت پاکستان کی طرف سے بیرون ملک ملازمت کرنے والے ورکر کو قانونی تحفظ فراہم ہوتا ہے۔
- اسٹیٹ لائف کو 2500 روپے ادا کر کے 5 سال کے لیے ورکر کو بیمہ/لائف انشورنس کی سہولت دی جاتی ہے۔ ورکر کی موت کی صورت میں وارث/ورثاء کو 10 لاکھ پاکستانی روپے جبکہ بڑی چوٹ یا معذوری کی صورت میں ورکر کو 3 لاکھ پاکستانی روپے ادا کیے جاتے ہیں۔
- 5 سال کے بعد ورکر 2,500 روپے ادا کر کے انشورنس کی تجدید کروا سکتے ہیں۔
- بیرونِ ملک مسائل پیش آنے کی صورت میں انصاف تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور قانونی کاروائی کے ذریعے دادرسی کی جاتی ہے۔

او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کی سہولت/فوائد

2000 پاکستانی روپے ادا کر کے پانچ سال کے لیے او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کروائی جاتی ہے جس کے فوائد پاکستان واپس آنے کے تین سال بعد تک بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر تین سال بعد ورکر دوبارہ بیرونِ ملک ملازمت کے لیے جاتا ہے تو اسے رجسٹریشن فیس ادا کرنے کے لیئے اپنی ممبر شپ کی تجدید کروانا ہوگی۔ او پی ایف سے رجسٹریشن کی سہولیات اور فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

وفات کی صورت میں ورثاء کو 4 لاکھ پاکستانی روپے جبکہ بڑی چوٹ یا معذوری کی صورت میں ورکر کو تین لاکھ پاکستانی روپے ادا کیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے پاسپورٹ، موت کا سرٹیفکیٹ یا معذوری کا سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ، ملازمت کا معاہدہ، اقامہ، انشورنس کارڈ، پاکستانی سفارت خانے سے این او سی کی نقلیں اور ورثاء کے نام او پی ایف کے دفتر جمع کروانا ضروری ہے۔	

1۔ بیرونِ ملک وفات کی صورت میں ورکر کی میت کی PIA کے ذریعے مفت وطن واپسی۔ 2۔ میت کو اسکے گھر پہنچانے کے لیے پاکستانی ایئر پورٹ پر مفت ایمبولینس سروس کی فراہمی۔ 3۔ وفات، ناگہانی صورتِ حال یا کسی اور وجہ سے بے دخلی کی صورت میں واجبات/بقایا جات کے حصول کے لیے مدد کی فراہمی۔	

	او پی ایف کے اسکولوں میں ورکر کے بچوں کے لیے تعلیم کی سہولت اور ٹیوشن فیس میں 50 فیصد رعایت
 	پاکستان میں کسی بھی صنعت / کاروبار میں سرمایہ کاری کے لیے رہنمائی
 	بیرونِ ملک روانگی اور وطن واپسی پر پاکستانی ایئر پورٹ پر موجود خصوصی کاؤنٹر / عملہ کی طرف سے رہنمائی اور ضروری معلومات کی فراہمی
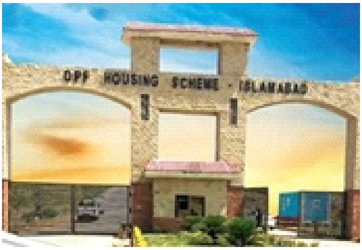 	او پی ایف کی طرف سے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے پاکستان میں رہائشی اسکیمیں۔

(ورکرز اور انکی فیملی کے مسائل کے حل کے لیے او پی ایف کے دفتر میں موجود شکایات سیل سے رابطہ کیا جاسکتا ہے یا شکایات او پی ایف کی ویب سائٹ (www.opf.org.pk) پر آن لائن درج کروائی جاسکتی ہے۔

بیرونِ ملک ملازمت کا معاہدہ

بیرونِ ملک ملازمت کے معاہدے کو فارن سروس ایگریمنٹ FSA/ بھی کہتے ہیں۔ روانگی سے پہلے آجر/ پروموٹر/ ایجنٹ ورکر سے اس معاہدے پر دستخط کرواتا ہے تاکہ بیرونِ ملک رہائش کے لیے اجازت نامہ/ اقامہ حاصل کر سکے۔ چونکہ یہ معاہدہ عموماً عربی یا انگریزی زبان میں ہوتا ہے اس لیے ورکر کو چاہیے کہ اُردو ترجمہ کروا کر اسے پڑھے اور اہم نکات و شرائط کو سمجھے۔ ممکن ہو تو روانگی سے پہلے پروٹیکٹر آف امیگرینٹس سے معاہدے کے متعلق بات کر لیں۔

دستخط شدہ معاہدہ کی فوٹو کاپی اپنے اور خاندان والوں کے پاس ضرور رکھیں۔

پروموٹر / ایجنسی کو ادا کردہ رقم کی رسیدیں، دستخط شدہ معاہدہ، اسٹیٹ لائف بیمہ / لائف انشورنس اور او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کی فوٹو کاپی اپنے اور خاندان والوں کے پاس سنبھال کر رکھیں۔

پروٹیکٹر آف امیگرینٹس سے رجسٹر ہونے کے لیے ضروری دستاویزات

پروٹیکٹر آف امیگریشن سے رجسٹر ہونے اور پاسپورٹ پر مہر درج کروانے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات درکار ہوں گی۔

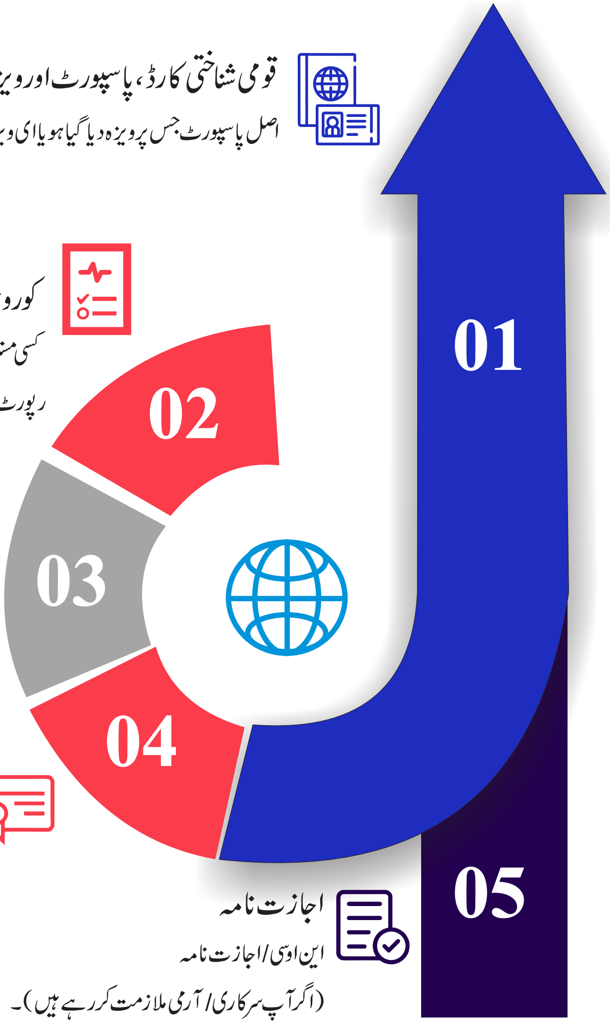

قومی شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور ویزہ

اصل پاسپورٹ جس پر ویزہ دیا گیا ہو یا ای ویزا۔

کورونا ٹیسٹ رپورٹ

کسی مستند لیب سے کورونا ٹیسٹ کروانا ضروری ہے۔
رپورٹ 96 گھنٹے سے پرانی نہیں ہونی چاہیے۔

فارن سروس ایگریمنٹ

ملازمت کے معاہدے کو فارن سروس ایگریمنٹ کہتے ہیں۔

اسناد

تعلیم اور فنی مہارتوں کی تصدیق شدہ اسناد / سرٹیفکیٹ

اجازت نامہ

این او سی / اجازت نامہ
(اگر آپ سرکاری / آرمی ملازمت کر رہے ہیں)۔

ملازمت کے معاہدے کے اہم نکات وشرائط

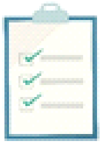

نام اور شناختی کارڈ کی تفصیلات

کام کی نوعیت

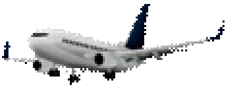

بیرونِ ملک سفر کے اخراجات کی تفصیلات

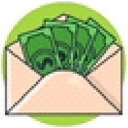

تنخواہ اور دیگر مراعات

آجر کا نام اور پتہ

کام کے اوقات

ملازمت کی مدت

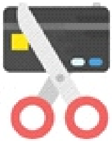

تنخواہ میں کٹوتی کی تفصیلات

آزمائشی دورانیہ/مدت
(چھ ماہ سے زائد نہ ہو)

اوورٹائم

چھٹیوں کی تفصیل

علاج معالجہ اور انشورنس

خوراک اور رہائش

ملازمت ختم ہونے پر دی جانے والی مراعات کی تفصیلات

معاہدہ منسوخ/ختم کرنے کی تفصیلات

ورکرز کے حقوق اور تحفظ

تنخواہ اور کٹوتیاں

1۔ ملازمت کے معاہدے کے مطابق تنخواہ ہر ماہ ادا کی جاتی ہے اس کے علاوہ آجر اور ورکر رضامندی سے تنخواہ ہفتوں یا دنوں کی بنیاد پر یا کسی اور طریقے سے ادا کی جاتی ہے۔

2۔ تنخواہ مقامی کرنسی میں مقامی بینک کے ذریعے ادا کی جاتی ہے۔

3۔ اگر ورکر سے جانتے بوجھتے یا غفلت سے آجر کی مشین یا آلات کا نقصان ہو جائے تو ہر ماہ اس کی تنخواہ سے 5 دنوں کی تنخواہ نقصان پورا کرنے کے لیے کاٹی جاتی ہے۔

4۔ ورکر ویلفیئر فنڈ، قرض، سوشل انشورنس، جرمانہ یا دیگر ادائیگیوں کے لیے ورکر کی مرضی کے مطابق اس کی تنخواہ سے کٹوتی کی جاتی ہے۔

5۔ اگر آجر ورکر کی تنخواہ روک لے یا وقت پر ادائیگی نہ کرے تو ایسی صورت میں لیبر کورٹ سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

6۔ ملازمت کا معاہدہ ختم ہونے پر آجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ورکر کو تمام واجبات ادا کرے، جمع کرائی گئی دستاویزات واپس کرے اور ملازمت کے تجربہ کا سرٹیفیکیٹ دے۔

گلف ممالک میں غیر ملکی ورکرز کے لیے کم از کم تنخواہ کا معیار

ملک	کم از کم ماہانہ تنخواہ
سعودی عرب	1,300 ریال
عرب امارات	غیر ملکیوں کے لیے کوئی حد نہیں جبکہ اماراتی ورکرز کے لیے 3,000 درہم ہے۔
قطر	1000 قطری ریال
کویت	500 کویتی دینار
عمان	5,000 اماراتی درہم
بحرین	کوئی حد مقرر نہیں

پینشن یا گریجویٹی

سعودی عرب

ملازمت کا معاہدہ ختم ہونے پر ورکر کو گریجویٹی ادا کی جاتی ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ملازمت کا دورانیہ	گریجویٹی کی شرح (اگر آجر معاہدہ ختم کرے)	گریجویٹی کی شرح (اگر ورکر معاہدہ ختم کرے)
2 سال سے کم	--------	ادائیگی نہیں ہوگی۔
2 سے 5 سال کے درمیان	ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے آدھی تنخواہ ادا کی جائے گی۔	ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے ایک تہائی تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔
5 سے 10 سال کے درمیان	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی دو تہائی تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔
10 سال سے زائد	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔

متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات میں ورکر کو ملازمت کی مدت پوری ہونے پر آجر کی طرف سے واپسی کا ٹکٹ اور ہر ایک سال مکمل ہونے پر 21 دن کی تنخواہ دی جاتی ہے اور پانچ سال کے بعد 30 دن کی تنخواہ دی جاتی ہے۔

قطر

قطر میں ورکر کو ایک سال ملازمت پوری ہونے پر بونس کی رقم دی جائے گی۔ ادائیگی کی شرح آجر اور ورکر باہمی رضامندی سے طے کر سکتے ہیں۔ بونس کی رقم تین ہفتے کی تنخواہ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

سعودی لیبر قوانین کے مطابق گریجویٹی کی ادائیگی

- شبیر سعودی عرب میں الیکٹریشن کی ملازمت کرتا تھا اور اس کی تنخواہ 1,800 ریال تھی۔ شبیر نے فیصلہ کیا کہ وہ اب مزید گھر سے دور نہیں رہ سکتا اس لیے اس نے آجر کے ساتھ معاہدہ ختم کر دیا۔ چونکہ اس کی مدت ملازمت دو سال سے کم تھی اس لیے اسے سعودی لیبر قانون کے مطابق گریجویٹی کی ادائیگی نہیں ہوئی۔

- ارسلان سعودی عرب میں ایک ریسٹورنٹ میں شیف کی ملازمت کرتا تھا اور اس کی تنخواہ 3,000 ریال تھی۔ ارسلان کا ملازمت کا معاہدہ تین سال کا تھا اور اس نے مدت ملازمت مکمل کی جس کی بنا پر اسے سعودی لیبر قانون کے مطابق ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے آدھی تنخواہ کے برابر گریجویٹی کی رقم ادا کی گئی جو کہ 4,500 ریال بنتی ہے۔ اگر ارسلان نے اپنی مرضی سے ملازمت کا معاہدہ ختم کیا ہوتا تو ایسی صورت میں اسے ایک تہائی تنخواہ کے حساب سے گریجویٹی کی رقم ادا کی جاتی جو کہ 3,000 ریال بنتی ہے۔

- آسیہ سعودی عرب کے ایک ہسپتال میں نرس کی ملازمت کرتی تھی اور اس کی تنخواہ 3,500 ریال تھی۔ آسیہ کی مدت ملازمت چھ سال تھی اور اس کے آجر نے ملازمت کی مدت کی مزید توثیق نہیں کی۔ اسے گریجویٹی کی مد میں 12,250 ریال ادا کیے گئے جس کا حساب کچھ یوں بنتا ہے۔ پہلے پانچ سال آدھی تنخواہ کے حساب سے 8,750 ریال، جبکہ چھٹے سال کی مکمل تنخواہ 3,500 ریال = 3,500 + 8,750) (12,250۔ اگر آسیہ نے ملازمت کا معاہدہ اپنی مرضی سے ختم کیا ہوتا تو ایسی صورت میں اسے 11,083 ریال ادا کیے جاتے جس کا حساب کچھ یوں ہے: پہلے پانچ سال آدھی تنخواہ کے حساب سے 8,750 ریال جبکہ چھٹے سال کی دو تہائی تنخواہ کے حساب سے 2,333 ریال (8,750 + 2,333 = 11,083)۔

- محمد بلال نے سعودی عرب کی ایک کمپنی میں بطور ڈرائیور دس سال ملازمت کی اور اس کی ماہانہ تنخواہ 2,000 ریال تھی۔ سعودی لیبر قوانین کے مطابق بلال کو 15,000 ریال ادا کیے گئے جس کا حساب کچھ یوں بنتا ہے (پہلے پانچ سال کی آدھی تنخواہ کے حساب سے 5,000 ریال جبکہ اگلے پانچ سال کے ایک مکمل تنخواہ کے حساب سے 10,000 بنتے ہیں اس طرح ٹوٹل (5,000+10,000=15,000)

چھٹیوں کی تفصیل

ہفتہ وار	جمعہ اور ہفتہ عام چھٹی ہوتی ہے جبکہ اس کے علاوہ سرکار تعطیلات کے دنوں میں بھی چھٹی ہوتی ہے۔
بیماری کی چھٹیاں	بیماری کی صورت میں چھٹی لینا ورکر کا حق ہے اسے چاہیے کہ وہ جلد از جلد اپنے آجر کو بیماری کے بارے میں بتائے۔ بیماری کی بنیاد پر چھٹی کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ کسی مستند ڈاکٹر سے سرٹیفکیٹ لیا جائے۔
طبی/بیماری کی بنیاد پر چھٹی	بیماری کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ 30 دن کی چھٹی مکمل تنخواہ کے ساتھ، پھر اگلے 60 دن کی چھٹی تین چوتھائی تنخواہ کے ساتھ اور پھر مزید 30 دن کی چھٹی بغیر تنخواہ کے حاصل کی جاسکتی ہے۔
سالانہ چھٹی	سعودی لیبر قانون کے مطابق اگر کسی ورکر نے ایک سال مکمل کر لیا ہو تو وہ 21 دن کی چھٹی مکمل تنخواہ کے ساتھ لے سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی ورکر نے ایک ہی آجر کے ساتھ پانچ سال مکمل کیے ہوں تو وہ 30 دن کی سالانہ چھٹی کا حقدار ہے۔
عیدالفطر کی چھٹی	عیدالفطر پر 10 دن کی چھٹی دی جاتی ہے جس کا دورانیہ 25 رمضان سے 5 شوال ہے۔
عیدالاضحیٰ کی چھٹی	عیدالاضحیٰ پر بھی 10 دن کی چھٹی دی جاتی ہے جس کا دورانیہ 5 ذوالحج سے 15 ذوالحج ہے۔
چھٹی کے بدلے تنخواہ	اگر ملازمت کا معاہدہ ختم ہو گیا ہو اور ورکر نے چھٹیاں نہ لی ہوں تو ان چھٹیوں کے بدلے تنخواہ حاصل کر سکتا ہے۔

علاج معالجے کی سہولیات

1۔ ملازمت کے دوران حادثے یا چوٹ کی صورت میں علاج معالجے کے اخراجات کی ذمہ داری آجر کی ہے (جس میں سرجری بھی شامل ہے) اس دوران ورکر کو تنخواہ ملتی رہے گی۔

2۔ اگر کوئی ورکر جان بوجھ کر خودکشی کرے اور انکوائری کے بعد ایسا ثابت ہو جائے تو ایسی صورت میں علاج معالجے کے فوائد حاصل نہیں ہوتے

3۔ گھریلو ملازمین (جن میں ڈرائیور بھی شامل ہیں) کے علاج معالجے کی ذمہ داری ان کے آجر یا کفیل کی ہے جس کے لیے انہیں قریبی سرکاری ہیلتھ سنٹر سے علاج کے لیے رجسٹریشن کارڈ لینا ہوتا ہے۔

ملازمت کی تبدیلی

ملازمت کی تبدیلی کا طریقہ کار	ملک
ورکر کو آجر یا کفیل سے اجازت نامہ لینا ہوتا ہے جسے مقامی زبان میں تنازل کہتے ہیں۔	سعودی عرب
آجر کی رضامندی سے ملازمت کا معاہدہ ختم کر کے نئی ملازمت کے لیے دوبارہ ورک پرمٹ/اجازت نامہ لینا پڑتا ہے۔	متحدہ عرب امارات
اجازت نامہ یا این او سی لیے بغیر بھی آجر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔	قطر

ملازمت ختم ہونے کی وجوہات

آجر ورکر کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ پیشگی نوٹس کے بغیر ختم نہیں کرسکتا سوائے مندرجہ ذیل حالات کے جب ورکر:

بیرونِ ملک سفر کی تیاری

اہم سفری دستاویزات اور انکی اہمیت

بیرونِ ملک سفر کی تیاری کے دوران اہم دستاویزات اور انکی اہمیت کے حوالے سے معلومات درج ذیل ہیں۔

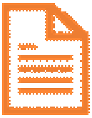

1 تمام دستاویزات / کاغذات اپنے پاس رکھیں جن میں شناختی کارڈ، پاسپورٹ، میڈیکل سرٹیفیکیٹ، ملازمت کا معاہدہ، ورک پرمٹ، اقامہ اور بیمہ، او پی ایف رجسٹریشن کارڈ، آجر / کفیل کی تفصیلات، پروموٹر/ایجنسی کو ادا کردہ رقم کی رسیدیں شامل ہیں۔

2 روانگی سے قبل پولیو ڈراپس پینا اور سرٹیفیکیٹ لینا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ کسی مستند ادارے سے کورونا ٹیسٹ کروائیں اور رپورٹ اپنے پاس رکھیں۔

3 تمام دستاویزات / کاغذات کی ایک فوٹو کاپی اپنی فیملی کے پاس ضرور رکھوائیں تاکہ ضرورت پڑنے پر استعمال کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ تمام دستاویزات کو اسکین کرکے یا موبائل فون سے تصاویر بنا کر اپنی فیملی یا قریبی دوستوں کو ای میل واٹس ایپ کردیں۔

4 اصل دستاویزات اپنے پاس رکھیں اور کسی کے مانگنے پر صرف فوٹو کاپی فراہم کریں۔

5 اپنی دستاویزات میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں یہ جرم ہے اور اسکی وجہ سے ملازمت سے نکالا بھی جا سکتا ہے۔

بیرونِ ملک سفر کے لیے سامان کی تیاری

بیرونِ ملک سفر کے لیے سامان کی تیاری کرتے ہوئے ورکر کو درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سامان کا وزن ٹکٹ میں دی گئی حد سے زیادہ نہ ہو۔

پاسپورٹ، شناختی کارڈ، کورونا ٹیسٹ کی منفی رپورٹ اور دیگر دستاویزات دستی سامان میں رکھیں۔

سفر کے لیے مناسب اور آرام دہ لباس کا انتخاب کریں۔

سامان کے بیگ پر اپنا نام اور پتہ ضرور درج کریں۔ بیگ کو تالہ سے محفوظ کریں۔

مقرر شدہ حد سے زیادہ غیر ملکی کرنسی ساتھ نہ رکھیں۔

سامان میں ممنوعہ اشیاء جیسا کہ ادویات، خشخاش، نسوار، کھانسی کا شربت وغیرہ ہر گز مت رکھیں۔ اگر ادویات لے جانا ضروری ہو تو ڈاکٹر کا نسخہ ساتھ رکھیں۔

اگر کوئی آپ کو بیرونِ ملک کسی کے لیے تحفہ یا کوئی سامان لے جانے کا کہے تو معذرت کر لیں۔

ہوائی جہاز میں سفر کے آداب

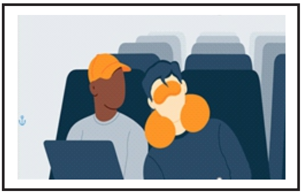

سوتے وقت ساتھ بیٹھے شخص پر مت جھکیں

جہاز کے عملے سے ادب سے بات کریں

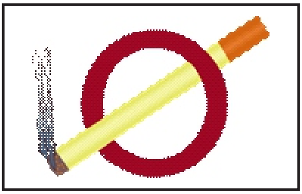

جہاز پر تمباکو نوشی ممنوع ہے

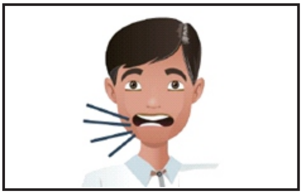

اونچی آواز میں گفتگو سے پرہیز کریں

دورانِ سفر ماسک پہننا ضروری ہے

دوسرے کی سیٹ پر اپنے پاؤں مت رکھیں

اپنی سِیٹ کو پیچھے کی طرف مَت دھکیلیں کہ
اس سے دوسرے لوگ تنگ ہوں۔

جہاز کے عملے کی بتائی گئی ہدایات کے
مطابق فاصلہ رکھیں۔

بیرونِ ملک آمد

ورکرز کے فرائض اور ذمہ داریاں

بیرونِ ملک ملازمت کرنے والے افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

1

ہمیشہ آجر یا سپروائزر کی ہدایات کے مطابق کام کریں
اور کوئی ایسا کام نہ کریں جو قانون کے خلاف
اور غیر اخلاقی ہو

2

مشینری، آلات، سامان اور
خام مال کو ذمہ داری سے استعمال کریں

3

کام کے دوان ہمیشہ حفاظتی سامان / آلات
استعمال کریں اور خود کو چوٹ، حادثے
اور بیماریوں سے محفوظ رکھیں

4

دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں

5

آجر کمپنی کی خفیہ معلومات / راز دوسروں کو نہ بتائیں۔
جس سے دوسری کمپنیاں یا آجر فائدہ حاصل
کر سکتے ہوں

6

بغیر اجازت کیمرہ، موبائل فون یا دیگر الیکٹرانک آلہ
کی مدد سے ریکارڈنگ کرنا یا ڈیٹا منتقل کرنا جرم ہے
اور خلاف ورزی کی صورت میں سعودی قانون کے
مطابق جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے

1

چھٹیوں کے دوران کسی اور آجر یا کمپنی میں کام ہرگز نہ کریں

1

سعودی عرب اور عرب امارات میں یونین بنانا
یا اس میں حصہ لینا جرم ہے جبکہ قطری حکومت نے
ورکرز کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ مشترکہ کمیٹی
کے ذریعے حقوق کے لیے آواز اُٹھا سکتے ہیں

خواتین ورکرز کے حقوق

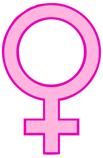

1 رات کے اوقات میں کام پر پابندی

2 مناسب حفاظتی اقدامات اور الگ باتھ روم کی سہولت

3 مردورکرز کے مساوی تنخواہ

4 زچگی سے پہلے، دوران اور بعد میں چھٹیوں کی صورت میں تنخواہ کی ادائیگی

5 آجر کی طرف سے زچگی کے دوران علاج کی سہولیات کی فراہمی

6 زچگی کے دوران خواتین ورکرز کو ملازمت سے نہیں نکالا جا سکتا ہے

7 کام کے اوقات میں نومولود/ شیر خوار بچے کی دیکھ بھال کے لیے وقفہ کی سہولت

8 بچوں کے لیے ڈے کیئر/ دیکھ بھال کا انتظام

9 ریٹائرمنٹ کی حد 55 سال

زچگی کے دوران چھٹیوں کی تفصیلات

ملک	زچگی سے پہلے	زچگی کے بعد
سعودی عرب	چار ہفتے	چھ ہفتے
متحدہ عرب امارات	ٹوٹل 45 دن کی چھٹی	
قطر	ٹوٹل 50 دن کی چھٹی لی جاسکتی ہے جبکہ زچگی کے بعد چھٹی 35 دن سے کم نہ ہو۔	

1۔ اگر ملازمت تین سال یا اس سے زائد ہے تو مکمل تنخواہ ادا کی جائے گی لیکن اگر ملازمت ایک سال سے زائد اور تین سال سے کم ہے تو ایسی صورت میں آدھی تنخواہ ادا کی جائے گی۔

2۔ مکمل تنخواہ کے ساتھ چھٹی کے لیے کم از کم ایک سال کی ملازمت ہونی چاہیے۔

آجر کی ذمہ داریاں

1. ورکر کی حفاظت کو یقینی بنائے
2. وقت پر تنخواہ اور اوورٹائم کی ادائیگی کرے
3. ورکر کو مناسب رہائش فراہم کرے
4. تنخواہ نقد، چیک ادا کرے یا بینک میں منتقل کرے۔
5. معاہدے کے مطابق ورکر سے کام لے
6. علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرے
7. ورکر کو اسکے کام کے تجربے کے سرٹیفکیٹ فراہم کرے
8. ورکر کی وطن واپسی سے پہلے تمام مالی واجبات و بقایاجات ادا کرے اور واپسی کا ٹکٹ فراہم کرے۔
9. ورکر کی معذوری کی صورت میں قانون کے مطابق مالی امداد فراہم کرے
10. ورکر کی وفات کی صورت میں اس کے ورثاء کو بقایاجات ادا کرے

پیشہ ورانہ صحت کے لیے احتیاطی اقدامات

ورکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ ذیل میں دیئے گئے احتیاطی اقدامات پر عمل کرے تا کہ بیماری، حادثے یا چوٹ سے بچا جا سکے۔

صفائی کا خیال رکھیں

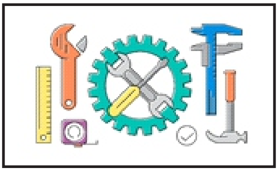

اوزار جس مقصد کیلئے ہوں انہیں اسی کیلئے استعمال کریں

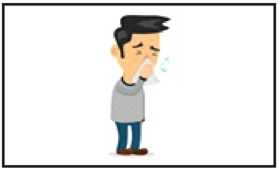

متعدی امراض یا انفیکشن سے خود کو بچائیں۔

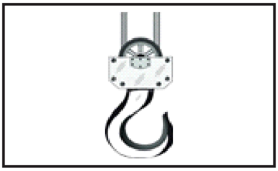

بھاری سامان کو مشین کی مدد سے اُٹھائیں

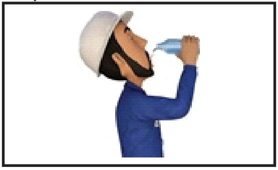

گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لیے بار بار
پانی پیئیں بخار، متلی یا سر درد کی صورت میں
آرام کریں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں

کام کے دوران باقاعدگی سے وقفہ لیں
تا کہ تھکاوٹ کا احساس نہ ہو

کام کی نوعیت کے مطابق حفاظتی سامان
پہنیں تا کہ حادثہ یا چوٹ سے بچا جا سکے

نشہ سے پرہیز کریں کیونکہ یہ
حادثے کی وجہ بن سکتا ہے

خطرہ کی صورت میں اپنے سپروائزر یا
آجر کو فوراً بتائیں

وزن اُٹھاتے ہوئے اپنی پوزیشن
دُرست رکھیں

ایچ آئی وی / ایڈز

ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جو انسانی جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے۔ جب انسانی جسم مکمل طور پر بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے تو ایسی حالت کو ایڈز کہا جاتا ہے۔ ایڈز ایک جان لیوا بیماری ہے اور اس کے بارے میں معلومات ہونے کی صورت میں آپ خود کو اس وائرس سے بچا سکتے ہیں

علامات

وزن میں مسلسل کمی، ایک ماہ سے زیادہ عرصہ تک بخار اور دست، جسم پر سرخ دھبے اور نیند میں پسینہ آنا۔

ایچ آئی وی / ایڈز کیسے پھیلتا ہے؟

	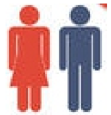				
متاثرہ شخص کا خون غیر متاثرہ شخص میں منتقلی سے۔	متاثرہ انسان سے غیر محفوظ جنسی تعلق سے۔	متاثرہ انسان کی استعمال شدہ سرنج سے۔	متاثرہ حاملہ ماں سے ہونے والے اور دودھ پیتے بچوں کو۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ بلیڈ یا استرے سے۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ دندان سازی اور دیگر طبی اوزار سے۔

ایچ آئی وی / ایڈز سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

متاثرہ ماں موثر ادویات کے ذریعے ایچ آئی وی کو اپنے بچوں میں منتقل ہونے سے روک سکتی ہے۔	انجکشن کیلیے ہمیشہ نئی سرنج کا استعمال کر کے۔	کنڈوم کے استعمال سے جنسی تعلقات کو محفوظ بنا کر۔	ہمیشہ تصدیق شدہ خون استعمال کر کے۔	حجامت، دندان سازی اور طبی علاج کے دوران نئے اور جراثیم سے پاک اوزاروں کا استعمال کیا جائے۔

ایچ آئی وی / ایڈز کیسے نہیں پھیلتا؟

متاثرہ انسان کے ساتھ ہاتھ ملایا جائے یا گلے ملا جائے۔	متاثرہ انسان کے ساتھ کھایا پیا جائے۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ کپڑے پہن لیے جائیں۔	متاثرہ انسان کی دیکھ بھال کی جائے۔	مچھر کے کاٹنے سے۔

ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے معلومات، علاج اور رہنمائی کے لیے سپیک ٹرسٹ سے رابطہ کریں۔

آفس نمبر 403، چوتھی منزل، رائل سوئس پلازہ، 2/ E-11، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051 877 2318 - ویب سائٹ: www.speak.org.pk

کوروناوائرس کی علامات

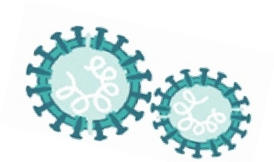

سردرد	گلے کی سوزش	سانس لینے میں دشواری	کھانسی	بخار

حفاظتی اقدامات

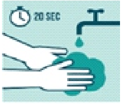			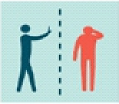	
کرنسی نوٹ کو چھونے کے بعد ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھوئیں	بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں	آنکھوں، ناک اور منہ کو ہاتھوں سے مت چھوئیں	کورونا کے مریض سے فاصلہ رکھیں۔	استعمال کی چیزوں اور سطحوں کو صاف رکھیں

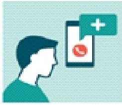				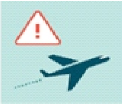
بخار کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں	جانوروں کو چھونے سے پرہیز کریں	اچھی طرح پکا ہوا کھانا کھائیں	دوسروں کے استعمال کیے ہوئے برتن میں کھانا مت کھائیں	متاثرہ علاقے کے سفر سے پرہیز کریں

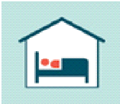	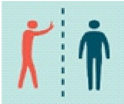	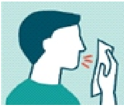		
گھر پر رہیں	میل جول میں 3 فٹ کا فاصلہ رکھیں اور ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے پرہیز کریں	چھینک آنے پر منہ اور ناک کو ٹشو یا کہنی سے ڈھانپیں	استعمال کے بعد ماسک/ٹشو کوڑے دان میں پھینکیں اور ہاتھوں کو دھوئیں	گھر سے باہر جاتے ہوئے ماسک پہنیں۔ دن میں دو بار استعمال کے بعد ماسک ضائع کر دیں

ڈاکٹر سے مشورہ کریں، کورونا کا ٹیسٹ کروائیں اور ڈاکٹر کی بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کریں

بیرونِ ملک ملازمت کے دوران پیش آنے والے مسائل اور انصاف تک رسائی کے لیے شکایت درج کروانا

گلف ممالک میں ملازمت کرنے والے پاکستانی مختلف قسم کے مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:۔

مسائل	شکایت درج کروانے کیلئے متعلقہ ادارے
دستخط شدہ معاہدے کی خلاف ورزی مثلاً کام کی شرائط، تنخواہ میں تبدیلی یا کٹوتی وغیرہ	اس صورت میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا ایجنٹ کے خلاف شکایت کے لیے ورکر یا اس کی فیملی قریبی پروٹیکٹر یا بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ سے رابطہ کریں جس کی معلومات درج ذیل ہیں۔ ٹیلی فون نمبر: 051-9107261 فیکس نمبر: 051-9107270 موبائل نمبر: 0333-5209281 ای میل: bureaumig@hotmail.com ویب سائٹ: www.beoe.gov.pk پتہ: امیگریشن ٹاور، پلاٹ نمبر 10، ماؤ ایریا، سیکٹر G-8 اسلام آباد، پاکستان۔
	وزیر اعظم پاکستان کے سیٹیزن پورٹل پر شکایت کا اندراج کیا جا سکتا ہے جس کے لیے آپ سیٹیزن پورٹل کی ویب سائٹ https://pmo.gov.pk چیک کریں۔ اس کے علاوہ یہ ایپلیکیشن آپ اپنے موبائل فون پر بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
	وزارتِ سمندر پار پاکستانی و افرادی قوت کے Call Sarzameen Portal پر اپنی شکایت کا اندراج کروا سکتے ہیں جس کے لیے ویب سائٹ http://www.ophrd.gov.pk چیک کریں۔ اس کے علاوہ ایپلیکیشن آپ اپنے موبائل فون پر بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
معاہدے کے برعکس اوقاتِ کار میں تبدیلی، تنخواہ یا اوور ٹائم کی بروقت ادائیگی نہ ہونا یا روک لینا	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
غیر قانونی جرمانہ عائد ہونا یا تنخواہ میں کٹوتی	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
غیر قانونی طور پر ملازمت سے نکالا جانا	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
پولیس کا کسی جرم کے شعبہ میں گرفتار کرنا	پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

شکایت کے اندراج کے لیے ورکر اپنی درخواست کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ملازمت کے معاہدے کی کاپیاں بھیجے۔ اس کے علاوہ دیگر دستاویزات یا ثبوت بھی بھیجے جاسکتے ہیں جو متعلقہ شکایت دور کرنے کے لیے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھیں

1۔ ملازمت کے معاہدے کی خلاف ورزی کی شکایت 6 مہینے کے اندر کی جاسکتی ہے۔

2۔ معاہدے کے اختتام پر شکایت 12 مہینے کے اندر کی جاسکتی ہے۔

اگر لیبر آفس کی سطح پر مسئلے کا حل نہ نکلے تو شکایت لیبر کورٹ میں بھیج دی جاتی ہے جہاں ایک ثالث مقرر کیا جاتا ہے جو ثبوتوں کی بنیاد پر آجر اور ورکر میں تصفیہ کرواتا ہے۔ لیبر کورٹ سے رجوع کرنے پر اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس لیے ورکر کو چاہیے کہ وہ اپنی شکایت پرائم منسٹر سیٹیزن پورٹل، بیورو آف ایمیگریشن یا لیبر اتاشی کو ارسال کرے جن کی تفصیلات اس کتابچے میں دی گئی ہیں۔

پاکستانی سفارت خانہ میں موجود کمیونٹی ویلفیئر اتاشی

سعودی عرب

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ریاض-1)

00966-114822507
00966552773332
shakoor.shaikh@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ریاض-2)

00966-114826473
00966594478991
cwa2riyadh@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (جدہ-1)

00966126611661
00966599468647
cwa1.jeddah@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (جدہ-2)

00966126633605
00966562062080
cwa2.jeddah@gmail.com

عرب امارات

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دبئی-1)

00971-43971748
00971507100729
saulatsaqib@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دبئی-2)

00971-43966651
00971543125876
asma.ghazanfer@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ابوظہبی)

009712-4449334
00971563950404
fareehakhan@pakistanembassyuae.org

قطر

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دوحا)

00974-44836708
0097433237479
junaidamirsial@yahoo.com

عمان

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (مسقط)

00968-24603343
0096891073374
cwaparepmuscat@gmail.com

بحرین

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (بحرین)

00973-17245799
00973-33091578
cwabahrain@gmail.com

کویت

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (کویت)

0096525327649
0096567001504
parepkuwaitcwa@hotmail.com

پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی)

پاکستان میں بیرون ملک سے رقم / ترسیلات زر کو بڑھانے، باسہولت، سستا، آسان اور موثر بنانے کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، وزارت بیرون پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی. ملک مقیم پاکستانیوں اور وزارت خزانہ نے پی آر آئی) کے نام سے ایک مشترکہ ادارہ قائم کیا ہے۔

پی آر آئی کے ذریعے رقم بھیجنے کے لیے بنک میں اکاونٹ ہونا ضروری نہیں، آپ بنک اکاونٹ کے بغیر بھی رقم پاکستان بھیج سکتے ہیں اور یہ رقم 24 گھنٹے میں وصول کی جا سکتی ہے۔ اور بھیجی گئی رقم پر کوئی ٹیکس نہیں ہوتا۔ بھیجی گئی رقم کے حوالے سے شکایت آپ پی آر آئی کو (complaints@pri.gov.pk) کے ذریعے بھیج سکتے ہیں۔

موبائل والٹ بیرونِ ملک سے رقم بھجوانے کا ایک تیز ترین، محفوظ اور آسان طریقہ ہے۔ اس کی مدد سے یوٹیلٹی بلز ادا کئے جا سکتے ہیں اور دوسرے اکاؤنٹ میں بھی رقم ٹرانسفر کر سکتے ہیں۔ بیرونِ ملک سے ہر ایک ڈالر بھجوانے پر 2 روپے کا ایئر ٹائم / بیلنس دیا جاتا ہے۔ موبائل والٹ اکاؤنٹ حاصل کرنے کے لیے آپ کے فیملی ممبر کو (جس کو آپ پیسے بھیجنا چاہتے ہیں) نزدیک ترین بینک برانچ میں اپنا شناختی کارڈ لے کر جانا ہوگا اور صرف بائیومیٹرک تصدیق پر اکاؤنٹ کھولا جائے گا۔ اس اکاؤنٹ نمبر پر آپ بیرونِ ملک سے پیسے بھجوا سکتے ہیں۔

پی آر آئی کے ذریعے رقم بھیجنے کے فوائد

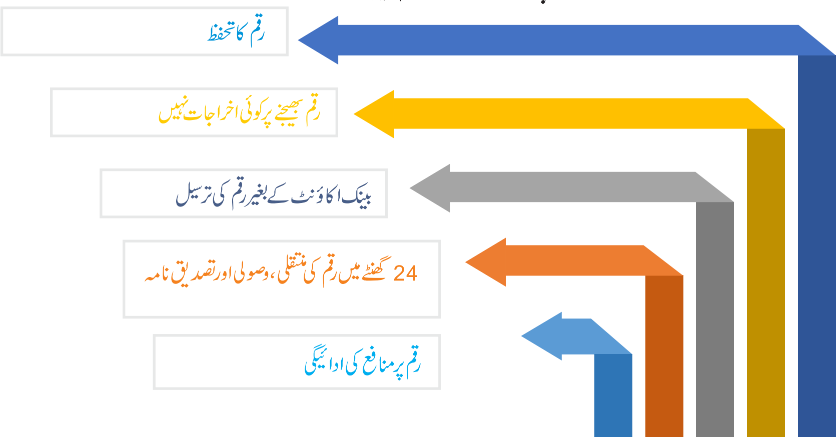

تنخواہ سے بچت کریں

بیرونِ ملک ملازمت کے لیے جانے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے جیسا کہ گھر بنانا، شادی کے لیے پیسہ اکٹھا کرنا، زمین خریدنا، بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت کرنا، کاروبار کے لیے رقم اکٹھی کرنا وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے ضروری ہے اپنی آمدنی کا ایک حصہ بچانے کی کوشش کریں ورنہ ساری آمدنی اخراجات میں چلی جائے گی اور مقصد کا حصول ممکن نہ ہو سکے گا اس لیے:

1۔ صرف ضروریاتِ زندگی پر خرچ کریں فضول خرچی سے پرہیز کریں۔

2۔ ہر مہینے کچھ نہ کچھ پیسے بچانے کی کوشش کریں۔

3۔ ملک واپسی پر مہنگے تحفے وتحائف ہرگز نہ خریدیں۔

4۔ شادی، فوتگی اور دوسری رسومات پر کم سے کم خرچ کریں۔

5۔ بچائی ہوئی ساری رقم اپنے اہل خانہ کو نہ بھیجیں بلکہ اپنے پاس رکھیں۔

اشرف ایک پلمبر ہے چونکہ اس کی آمدنی کم تھی اور مستقبل میں اسے اپنے بچوں کی تعلیم اور گھر بنانے کے اخراجات اُٹھانے تھے اس لیے اس نے سعودی عرب کی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں ملازمت حاصل کی۔ اسے اپنی ذمہ داریوں کا احساس تھا اس لیے شروع دن سے ہی اس نے تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ بچانا شروع کر دیا اور گھر والوں کو اخراجات کے لیے ایک مخصوص رقم بھیجتا۔ دو سال کے عرصہ میں اس کے پاس اتنی رقم اکٹھی ہو گئی کہ اس نے گھر بنانے کے لیے زمین خریدی اور پھر تعمیر شروع کر دی۔ کچھ عرصہ کے بعد گھر مکمل ہو گیا اور اشرف کے اہل خانہ جو کہ کرائے کے گھر میں رہتے تھے اب اپنے گھر میں شفٹ ہو گئے۔

اسلم دبئی میں الیکٹریشن کی ملازمت کرتا ہے اور پچھلے پانچ سال سے ایک کمپنی سے منسلک ہے۔ اسلم کے تین بچے ہیں جو کہ سکول جاتے ہیں جبکہ اہلِ خانہ کرائے کے گھر میں رہتے ہیں۔ فیملی میں بڑا ہونے کے ناطے وہ ہر فرد کا خیال رکھتا ہے کسی بہن بھائی کی شادی ہو یا سالگرہ، اسلم سب کے لیے گفٹ بھیجتا ہے یہاں تک کہ کچھ مہینے پہلے اس نے تمام گھر والوں کے لیے نئے موبائل فون خرید کر بھیجے۔ بے جا فضول خرچی کی وجہ سے وہ ابھی تک اپنا گھر خرید نہیں سکا۔ اب اس کے آجر نے اسے بتایا ہے کہ کمپنی اس کی ملازمت کا معاہدہ مزید نہیں بڑھا سکتی اور اس سال کے آخر میں اسے پاکستان واپس جانا ہوگا۔ اسلم اب پچھتا رہا ہے کہ کاش وہ فضول خرچی نہ کرتا اور پیسہ بچاتا تو وہ اپنا گھر خرید سکتا تھا اور شائد کوئی کاروبار بھی شروع کر سکتا۔

بچت کی گئی رقم سے سرمایہ کاری کریں

تنخواہ سے بچائے ہوئے پیسوں سے آپ مختلف اسکیموں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں صرف ایسی اسکیموں میں ہی سرمایہ کاری کریں جو مستند ہوں یا پھر حکومت کی طرف سے چلائی گئی ہوں۔ ان میں سے کچھ اہم ذیل میں دی گئی ہیں۔

او پی ایف کی سمندر پار پاکستانیوں کے لیے ہاوسنگ اسکیمیں

او پی ایف کی طرف سے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے مختلف شہروں میں ہاوسنگ اسکیموں کا آغاز کیا جاتا ہے ان اسکیموں میں سرمایہ کاری محفوظ ہوتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے او پی ایف کی ویب سائٹ https://www.opf.org.pk چیک کریں۔

قومی بچت کی اسکیمیں

قومی بچت ایک حکومتی ادارہ ہے جو سمندر پار پاکستانیوں کے لیے سرمایہ کاری اور بچت کے لیے مختلف اسکیمیں فراہم کرتا ہے۔ اس اسکیموں کی تفصیلات قومی بچت کی ویب سائٹ http://savings.gov.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

پاکستان ہاوسنگ اتھارٹی (پی ایچ اے)

پی ایچ اے حکومتِ پاکستان کا ادارہ ہے جو مختلف شہروں میں ہاوسنگ اسکیمیں متعارف کرواتا ہے۔ ہر اسکیم میں سمندر پار پاکستانیوں کے لیے خصوصی کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے۔ تازہ ترین تفصیلات کے لیے پی ایچ اے کی ویب سائٹ http://pha.gov.pk چیک کریں۔

9789220336090

This Information Material was produced by the Global Action to Improve the Recruitment Framework of Labour Migration project (REFRAME), supported by the European Union. The REFRAME project aims at preventing and reducing abusive and fraudulent recruitment practices, and maximizing the protection of migrant workers in the recruitment process and their contribution to development.

ilo.org/REFRAME

ilo.org/fairrecruitment

International Labour Organization

@ILO

ILOTV